RBOD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

ربوہ

یوم شنبہ — روزنامہ

خطبہ نمبر ۴۸

۲۷ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | یکم فتح ۱۳۳۵ ہش — یکم دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۸۲

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔" الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں انقرہ سے ایک ترک باشندے کا خط

## احمدیت صحیح معنوں میں اسلام کی ایک روشن اور درخشندہ تصویر ہے

## میری دلی خواہش ہے کہ احمدیت نے جو قابلِ تعریف مثال قائم کی ہے دوسرے مسلمان بھی اسکی پیروی کریں

ذیل میں سنامی سیبر نامی ایک تعلیم یافتہ ترک باشندے کا خط شائع کیا جاتا ہے جو انہوں نے انقرہ سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔ اور جس میں اس بات پر زور دیا ہے کہ احمدیت ہی وہ حقیقی اسلام ہے جو ترقی کا علمبردار ہوتے ہوئے موجودہ دنیا کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ نیز یہ تمنا ظاہر کی ہے کہ کاش دنیا کے باقی مسلمان بھی اس کی پیروی کریں۔ یہ خط اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ خدائی تصرف کے ماتحت احمدیت کی صداقت دنیا کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے دلوں میں کس طرح گھر کر رہی ہے۔ اور یہ کہ لوگ کس قدر بے تاب ہیں کہ اسلام کا حقیقی پیغام ان تک پہونچے۔ اور وہ اسے قبول کر کے فلاح دارین حاصل کریں۔

انقرہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۶ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

یہ میری بڑی خوش قسمتی ہے کہ یہاں حال ہی میں میری ملاقات ہندوستان کے ایک لائق مسلمان عالم سے ہوئی ہے جس نے مجھے احمدیت اور آپ کی اسلامی خدمات سے آگاہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی عمر میں برکت ڈالے اور آپ عرصۂ دراز تک اسکے دین کی خدمت کا فریضہ ادا کرتے چلے جائیں۔

میں ندامت کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ اس ہندوستانی دوست کے ساتھ ملنے سے قبل تک احمدیت کے متعلق مجھے کچھ زیادہ علم نہ تھا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ احمدیت ہی وہ حقیقی اسلام ہے جو ترقی کا علمبردار ہوتے ہوئے بیسویں صدی کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ آپ دنیا کے سامنے جو پیغام پیش کر رہے ہیں۔ وہ آپ کی تصنیف "دیباچہ انگریزی ترجمۃ القرآن" کے ذریعہ مجھ تک پہنچا ہے۔ یہ دیباچہ ایک نہایت عالمانہ تصنیف ہے جو خاص خدائی تائید کے ماتحت لکھی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ بہت سے امور کے متعلق میرے شبہات دور کرنے کا موجب ہوا ہے۔

آپ کی اجازت سے میں ترکی کی مذہبی حالت جیسی کہ ماضی اور حال کے آئینہ میں اسے میں دیکھتا ہوں آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اب ترک عوام میں مذہبی بیداری کے آثار نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ تاہم اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ابھی تک مذہب میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے۔ کیونکہ وہ اسلام کو بہت سی ایسی برائیوں کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں کہ جو ان کے ملک کی ترقی میں روک ثابت ہوتی رہی ہیں۔ حالانکہ اس کا سارا الزام ان ملاؤں پر عائد ہوتا ہے۔ کہ جو تا وقتیکہ اتاترک کے ہاتھوں رونما ہونے والے انقلاب نے ان کے اثر کو زائل نہ کر دیا، رجعت پسندانہ ذہنیت کے آلۂ کار بنے رہے۔ اسلام کے متعلق تعلیم یافتہ طبقہ کی معلومات لاطینی رسم الخط رائج ہونے کے بعد سے دن بدن کم ہوتی چلی گئیں۔ حتےٰ کہ اب نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس طبقہ کی نگاہ میں اسلام اور ملّاں ہم معنے الفاظ ہیں۔

ملاؤں سے انتہائی طور پر نفرت کرنے میں ترکی کے تعلیم یافتہ طبقہ کو معذور سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ملاں ہی تھے جنہوں نے گزشتہ صدی کے نصف اواخر میں مغربی علوم کی ترویج کے لئے استنبول یونیورسٹی کے دروازے کو تیس سال تک بند کئے رکھا۔ ان کے بُرے اثر کی وجہ سے ملک میں چالیس سال تک ریلوں کا نظام محض اس لغو عذر کی بناء پر قائم نہ ہو سکا۔ کہ یہ کافروں کی ایجاد ہے۔ مختصر یہ کہ ہر مفید اور کارآمد چیز کو کافروں کی ایجاد کہہ کر رد کیا جاتا رہا۔ حالانکہ یہ لوگ خود بہت سے مواقع پر روس اور مغرب کی دوسری شہنشاہیت پسند طاقتوں کے آلۂ کار بنتے رہے یہی وجہ ہے کہ ایک عام تعلیم یافتہ ترک کے ذہن میں ملاں کے خلاف عدم اعتماد کا جو جذبہ پایا جاتا ہے۔ اس کی جڑیں بہت گہری ہیں۔

ایک عام تعلیم یافتہ ترک کمیونزم سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن دوسرے مسلم ممالک کے تعلیم یافتہ طبقہ کے برخلاف وہ مغربی طرز زندگی کا عموماً اور امریکی طرز زندگی کا خصوصاً پُرجوش مداح اور نقال ہے۔

میں ترک عوام میں مذہبی بیداری کا اوپر ذکر کر چکا ہوں۔ ملاؤں کے سابقہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے باقی ماندہ چند جاہل لوگ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)



ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

# خطبہ جمعہ

## دوست تحریک جدید کے وعدے بھجوانے میں سستی سے کام نہ لیں اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائیں

## جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ آنے والا سال ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم سال ہے

### خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے خوشیوں کے دن مقدر کر رکھے ہیں انکو قریب لانے کیلئے ہمیں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہیئے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۵۶ء - بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار۔ محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
قریباً ایک ماہ ہؤا میں نے

### تحریکِ جدید

کے چندہ کے لئے جماعت کے دوستوں کو تحریک کی تھی مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس سال وعدوں کی آمد اتنی نہیں جتنی گزشتہ سال تھی۔ مثلاً گزشتہ سال تحریک جدید کے چندہ کے سارے وعدے تو چار لاکھ روپیہ کے تھے۔ لیکن آج کی تاریخ تک ایک لاکھ تینتیس ہزار کے وعدے آچکے تھے۔ اس کے مقابلہ میں اس سال آج کی تاریخ تک ایک لاکھ تیرہ ہزار کے وعدے آئے ہیں۔ اسکے بعد خطبہ دیکھنے سے پہلے تک معلوم ہؤا کہ اس سال ایک لاکھ ستاون ہزار کے وعدے آئے ہیں۔ جو گزشتہ سال ایک لاکھ چورانوے ہزار کے تھے۔ گویا فرق بہت بڑھ گیا ہے اور دفتر نے شکایت کی ہے۔ کہ

### دفتر دوم والے

لوگ صحیح طور پر وعدے نہیں کر رہے مثلاً میرا اعلان یہ تھا۔ کہ گو پانچ روپے دیکر بھی انسان اس میں شامل ہو سکتا ہے مگر ماہوار آمدن کے بیس فیصدی تک چندہ دینا مناسب ہوگا۔ لیکن اس کے مقابل میں دفتر کی اطلاع یہ ہے کہ سینکڑوں روپیہ ماہوار کمانے والے لوگ بھی پانچ پانچ روپے کا وعدہ کر کے اس دفتر میں شامل ہو رہے ہیں۔ جس کے برخلاف ایک باڈی گارڈ جس کی تنخواہ غالباً ۸۵ یا ۹۵ روپے ہے اس نے ۱۰۳ کا وعدہ لکھوایا ہے۔ یہ بہت بڑا فرق ہے۔ دوستوں کو اخلاص بڑھانا چاہیئے۔ اور کم سے کم اپنی

### ماہوار آمدن

کی بیس فیصدی رقم وعدے میں لکھوانی چاہیئے۔ گو ابھی تحریک جدید کے وعدے آنے میں بہت سا وقت باقی ہے۔ لیکن پھر بھی چونکہ دفتر روزانہ وصول ہونے والے وعدوں کا پچھلے سال کی تاریخوں سے موازنہ کیا کرتا ہے۔ تاکہ جماعت کی روز کی ترقی یا کمزوری کا پتہ لگتا رہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ دوست اپنے وعدے بھجوانے میں سستی سے کام نہ لیں۔ جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ آنے والا سال ہمارے لئے

### ایک نہایت ہی اہم سال

ہے۔ کیونکہ دشمن نے یہ پروپیگنڈا شروع کیا ہؤا ہے۔ کہ اب جماعت احمدیہ میں بغاوت پیدا ہو گئی ہے۔ اور جماعت کے نوجوان خلیفۂ وقت سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ بالکل جھوٹ بات ہے۔ لیکن بہرحال اگر ایک چھوٹا بہانہ بھی مخالف کو مل جائے۔ تو وہ اس کو بھی بہت بڑھا دیا کرتا ہے۔ مثلاً ہم یہاں ربوہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہمیں قطعاً

### کسی منافقت کا علم نہیں

لیکن غیر احمدی اخباروں میں روزانہ چھپتا ہے کہ اتنے آدمی خلیفہ کے مخالف ہو گئے ہیں۔ جب عبدالمنان امریکہ سے آیا ہے۔ تو صرف تین عیسائی جوڑے اس کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ یہ جوڑے اس کے گھر کے پاس رہتے تھے۔ اس لئے ان کے اس سے تعلقات تھے۔ چنانچہ وہ تینوں اس کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر آئے۔ لیکن اخباروں میں تاریں چھپیں کہ عبدالمنان کا ربوہ میں

### عظیم الشان استقبال

ہؤا۔ اور فضا نعروں سے گونج اٹھی حالانکہ بات یہ تھی۔ کہ اسکے ہمسائے میں بھی کسی کو علم نہیں تھا کہ عبدالمنان آیا ہے تو چاہیے سال کے آخر میں چندے کی مقدار میں ایک پیسہ بھی کمی ہو۔ دشمن کو شور مچانے کا موقعہ ملے گا۔ اور وہ ثابت کرنے کی کوشش کرے گا۔ کہ اس نے جو کہا تھا کہ جماعت میں بغاوت پیدا ہو رہی ہے وہ ٹھیک ثابت ہؤا ہے۔ لیکن بات وہی ٹھیک نکلے گی۔ جو میں نے قرآن کریم سے بیان کی تھی۔ کہ جب واقعی طور پر سچی جماعتوں میں سے کوئی شخص نکلتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کے بدلہ میں اور بہت سے آدمی دے دیتا ہے۔ چنانچہ آج ہی مجھے پاکستان کے

### ایک اہم شہر

سے چٹھی آئی ہے کہ وہاں بہت سے لوگوں کی توجہ احمدیت کی طرف پھر رہی ہے۔ اور تعلیم یافتہ طبقہ میں سے بھی کچھ لوگ احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک بیعت تو مجھے آج ہی آئی ہے۔ اور دو تین بیعتیں میں پہلے بھی دفتر کو بھیج چکا ہوں۔ اور بہت سے لوگ احمدیت کے قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ پھر مجھے امریکہ کے قریب کے ایک علاقہ سے تار آئی ہے۔ کہ وہاں

### دو سو آدمی

احمدیت میں داخل ہوئے ہیں گو ساتھ ہی یہ خبر تھی کہ مقابلہ بھی سخت کرنا پڑ رہا ہے۔ اور مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ لیکن امریکہ جیسے علاقہ میں ایک ہی دن میں دو سو آدمیوں کا احمدیت میں داخل ہو جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ اسی طرح اور کئی جگہوں سے اطلاعیں آرہی ہیں کہ وہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھے تعلیم یافتہ اور بڑے لوگ احمدیت کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اس سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ میں نے جو کہا تھا کہ اگر تم سچے مومن ہو۔ اور نکلنے والا واقعی طور پر تمہارے نظام سے کسی دشمنی کی وجہ سے الگ ہؤا ہے۔ تو

### اللہ تعالےٰ کا وعدہ

ہے کہ وہ اس کی جگہ پر تمہیں ایک قوم دے دیگا۔ وہ بالکل درست ہے اب دیکھ لو جماعت سے نکلنے والے تو زیادہ سے زیادہ آٹھ نو آدمی تھے۔ لیکن ان کے نکلنے کے بعد کئی ہزار لوگ جماعت میں داخل ہوئے ہیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے امریکہ جیسے علاقہ میں ایک دن میں دو سو آدمی احمدیت میں داخل ہوئے ہیں اور وہاں کا دو سو آدمی ہمارے علاقہ کے بیس ہزار آدمیوں کے برابر ہے کیونکہ ان کی آمدن ہمارے ملک کے لحاظ سے بہت زیادہ ہے

اسی طرح بعض اور جگہوں سے بھی ایسی اطلاعات آرہی ہیں۔ جن سے پتہ لگتا ہے، کہ شاید تھوڑے ہی عرصہ میں

### لاکھوں کی تعداد

میں لوگ احمدیت میں داخل ہو جائیں۔ پس بات تو وہی پوری ہو رہی ہے۔ جو قرآن کریم نے کہی ہے۔ اور جس کا ترجمہ کر کے میں نے آپ لوگوں کو سنایا تھا۔ لیکن ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ دشمن کو کوئی خوشی کا موقع نہ ملے۔ اور اپنی قربانیوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو اور زیادہ کھینچتے رہیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ یات اللّٰہ بقوم کی بجائے یات اللّٰہ باقوام کر دے۔ اور ایک فرد کے بدلہ میں ایک ایک قوم کی بجائے کئی کئی اقوام کو ہماری طرف لے آئے۔ غرض یہ اللہ تعالیٰ کے

### فضلوں کے دن

ہیں۔ ان کو وسیع کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو۔ تا اللہ تعالیٰ تمہاری حقیر کوششوں کو قبول کرلے اور اپنے وسیع انعاموں کو وسیع تر کرتا جائے۔ یاد رکھو ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق ہی دیا کرتا ہے۔ تم غریب اور کمزور ہو۔ تم نے اپنی غربت اور کمزوری کے مطابق ہی قربانی کرنی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ واسع ہے۔ اور رزاق ہے۔ اس نے اپنے واسع ہونے اور رزاق ہونے کے لحاظ سے انعام دینا ہے۔ تم اگر اپنی غربت میں پانچ روپے دے سکتے ہو۔ اور چھ دے دیتے ہو۔ تو وہ اگر ایسے مواقع پر دس کروڑ دیا کرتا ہے۔ تو

### دس ارب

دے دیگا۔ کیونکہ وہ واسع ہے۔ اور رزاق ہے۔ تم غریب اور مسکین ہو۔ اگر غریب اور مسکین اپنی طاقت سے زیادہ دیتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے لئے تو اپنی طاقت سے زیادہ دینے کا سوال ہی نہیں۔ وہ اپنے ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی کو بھی اتنا دے سکتا ہے۔ جو دنیا کے بادشاہ اپنی انتہائی خوشنودی کے وقت بھی نہیں دیتے۔ پس خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے اور اس کی توجہ کو اپنی طرف رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرو۔

پچھلے دنوں میں نے اپنے ایک خطبہ میں کہا تھا۔ کہ ہندوستان میں جو کسی امریکن کتاب کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اور اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کی گئی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کا اصل طریق یہ تھا کہ اس کتاب کا جواب دیا جاتا۔ اور خصوصاً امریکہ اور ہندوستان میں شائع کیا جاتا۔ اس کا ایک حصہ تو تحقیقی جواب پر مشتمل ہوتا۔ اور ایک حصہ الزامی جواب پر مشتمل ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مبلغوں کو بہت حوصلہ اور ہمت دی ہوئی ہے۔ میرا وہ خطبہ چھپا تو دیر سے ہے۔ لیکن وہ کسی طرح امریکہ پہنچ گیا معلوم ہوتا ہے۔ کسی نے تار کے ذریعہ یا ہوائی ڈاک کے ذریعہ اطلاع دے دی۔ وہاں سے تار بھی آئی ہے۔ اور آج خط بھی آگیا ہے۔ کہ ہم

### اس کتاب کا جواب

لکھ رہے ہیں۔ جس میں سے عیسائیوں کا حصہ مکمل کیا جا رہا ہے۔ چونکہ ہندو وہاں نہیں ہیں۔ اس لئے اگر ان کو ہم جواب دیں۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ میں نے کہا ہے۔ کہ تم ہندوؤں کے لئے الگ کتاب لکھو۔ اور عیسائیوں کے لئے الگ لکھو۔ عیسائیوں کے لئے اس لئے لکھو۔ کہ کتاب کا اصل لکھنے والا امریکہ کا رہنے والا تھا۔ اور ہندوؤں کے لئے اس لئے لکھو۔ کہ اس کا اردو میں ترجمہ کر کے شائع کرنے والا ہندو ہے اور ضروری ہے۔ کہ ہندوؤں میں اس کے پھیلائے ہوئے زہر کا ازالہ کیا جائے۔ پس میں نے انہیں ہدایت دی ہے۔ کہ تم ایک کتاب ایسی لکھو۔ جس کے ایک حصہ میں اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کا تحقیقی جواب ہو۔ اور دوسرے حصہ میں عیسائیت کے متعلق الزامی جواب ہو۔ اسی طرح ایک دوسری کتاب لکھو۔ جس کے ایک حصہ میں اعتراضات کے تحقیقی جوابات ہوں۔ اور دوسرے حصہ میں ہندو مذہب کو مخاطب کر کے ان کے الزامی جوابات ہوں۔ سو تار بھی آئی ہے۔ اور خط بھی آگیا ہے۔ کہ کتاب لکھی جا رہی ہے۔ جو عنقریب شائع ہو جائیگی۔ اور پھر اس کا ترجمہ اردو زبان میں شائع کر دیا جائیگا۔ یہ جواب گالیاں دینے اور شور مچانے سے زیادہ مؤثر ہوگا۔ جب یہ جواب امریکہ میں شائع ہوگا۔ اور جب اس کا ترجمہ ہندوستان میں شائع ہوگا۔ تو عیسائیوں کو بھی پتہ لگ جائے گا۔ اور ہندوؤں کو بھی پتہ لگ جائیگا۔ کہ شیش محل میں بیٹھ کر پتھر مارنا بڑا نقصان دہ ہوتا ہے۔ دیکھو انگریزوں اور فرانسیسیوں نے سمجھا۔ کہ مصر ہم سے چھوٹا ہے۔ اس لئے وہ ہمارا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ چنانچہ انہوں نے اسرائیل سے مل کر

### مصر پر حملہ

کر دیا۔ اپنے خیال میں تو انہوں نے یہ سمجھا تھا۔ کہ مصر ہمارا مقابلہ کیسے کر سکتا ہے۔ لیکن ان کے حملہ کرنے کی وجہ سے امریکہ نے جو ان کا پرانا دوست ہے۔ ساتھ چھوڑ دیا۔ اور دوسری طرف روس نے کہا، کہ اگر تم نے مصر سے اپنی فوجیں نہ نکالیں۔ تو ہم بھی اپنی فوجیں مصر میں داخل کر دیں گے۔ ادھر روس نے شام میں ہوائی جہازوں سے اپنی فوجیں اتارنی شروع کیں۔ اور ادھر انگریز بھاگنے شروع ہوئے۔ گویا ان کی مثال بالکل اس چور کی سی ہوئی، جو کسی گھر میں چوری کر رہا ہو۔ لیکن جب پولیس آئے۔ تو وہ بھاگنا شروع کر دے۔ انگریز اور فرانسیسی بڑے غرور کے ساتھ مصر میں داخل ہوئے۔ اور امریکنوں کو انہوں نے دھمکی دی۔ کہ ہم نے مصر میں بہرحال لڑنا ہے۔ ہمارے حقوق ہیں۔ جن کی ہم نے حفاظت کرنی ہے۔ اس لئے ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ لیکن جونہی چند روسی جہاز شام میں اترے، وہ وہاں سے بھاگنا شروع ہوئے۔ پھر ادھر امریکہ کی ہمدردی بھی جاتی رہی،

### پاکستان بھی مخالف ہوگیا

اور دوسرے اسلامی ممالک بھی مخالف ہو گئے۔ غرض ادھر روس کے چند جہاز اترے۔ تو وہ فرانسیسی اور انگریز جو ڈھول بجاتے ہوئے مصر میں داخل ہوئے تھے۔ وہ نقارے بجاتے ہوئے وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ اور سارا رعب جو ان کا دنیا پر چھایا ہوا تھا۔ مٹ گیا اور لوگوں نے سمجھ لیا۔ کہ روس کے چند جہازوں سے انگریز اور فرانسیسی فوج کے حواس باطل ہو جاتے ہیں۔ دراصل یہ انگریزوں اور فرانسیسیوں کی بڑی گہری چال تھی۔ کہ پہلے پولینڈ اور ہنگری میں فساد کرایا۔ تاکہ روس وہاں مشغول ہو جائے۔ پھر اسرائیل کو مصر پر حملہ کا اشارہ کر دیا۔ اور پھر اس علاقے میں انگریزی اور فرانسیسی فوجیں اتار دیں۔ مصر نے عارضی طور پر یہ ذلت برداشت کرلی۔ کہ اپنی فوج کو واپس بلا لیا۔ لوگوں نے شور مچا دیا۔ کہ مصری فوج مقابلہ نہیں کر سکی۔ اور بھاگ گئی ہے۔ لیکن دراصل

### مصر کا یہ اقدام

اپنی فوج کو دشمن کے نرغہ سے بچانے کے لئے تھا۔ تاکہ پہلے سویز پر انگریزوں اور فرانسیسیوں سے لڑائی کرے۔ اور پھر اسرائیل سے نپٹ لے۔ لیکن ادھر روس نے اپنے چند ہوائی جہاز بھیج دیئے۔ روس کے ان جہازوں کا اترنا تھا۔ کہ انگریز بھی بھاگ گئے۔ فرانسیسی بھی بھاگ گئے۔ اور اسرائیل بھی بھاگ گیا۔ غرض جو لوگ بڑی شان اور غرور کے ساتھ مصر میں داخل ہوئے تھے۔ وہ کالے منہ والے بھگوڑوں کی شکل میں وہاں سے بھاگ گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام ارادوں کو ناکام کر دیا۔

اسی طرح اگر تم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو چاہو۔ تو تمہیں ایسی فتح نصیب ہوگی۔ کہ جیسے روسی جہازوں کے اترنے کی وجہ سے انگریز۔ اسرائیل اور فرانسیسی مصر سے بھاگے تھے۔ اسی طرح پادری جو اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھیں گے۔ اور کہیں گے کہ خدا کے لئے ہمیں اس دفعہ معاف کر دو۔ ہم آئندہ ایسی حرکت نہیں کریں گے۔

ایک دفعہ میرے پاس ایک انگریز آیا۔ اور اس نے کہا۔ میں آپ سے

### اسلام کے متعلق کچھ باتیں

کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ آپ کوئی الزامی جواب نہ دیں۔ میں نے کہا اگر تم اسلام پر حملہ نہیں کروگے۔ تو میں بھی الزامی جواب نہیں دوں گا۔ لیکن جب باتیں شروع ہوئیں۔ تو تھوڑی دیر کے بعد ہی اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ میں نے بھی جواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر حملہ کر دیا۔ اس سے اس کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ اور کہنے لگا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف کوئی بات نہیں سن سکتا۔ میں نے کہا۔ دیکھو میرا تم سے وعدہ تھا۔ کہ اگر تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ نہیں کروگے۔ تو میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر حملہ نہیں کروں گا۔ چنانچہ میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ لیکن تم نے اپنے

### وعدہ کی خلاف ورزی

کرتے ہوئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ کیا ہے۔ اگر تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے غیرت ہے۔ تو کیا میں ہی بے غیرت ہوں۔ کہ مجھے اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت پر حملہ دیکھ کر غیرت نہ آئے۔ اگر تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تائید میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک حملہ کروگے۔ تو میں

### محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید

میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بیس حملے کروں گا۔ چنانچہ وہ اسی وقت اٹھ کھڑا ہوا۔ اور کہنے لگا۔ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف کوئی بات برداشت نہیں کر

تو یہ لوگ اسی وقت تک غراتے ہیں۔ جب تک ان کے سامنے تلوار نہیں اٹھائی جاتی۔ یعنی ان کے مذہب پر حملہ نہیں کیا جاتا۔ جب ان کے مذہب پر حملہ کیا جائے۔ اور اس کے پول کھولے جائیں۔ تو یہ لوگ مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اور بھاگ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے پادریوں کی مجالس نے حکم دیا ہوا ہے۔ کہ عیسائی مشنری احمدیوں سے بات نہ کیا کریں۔ کیونکہ احمدی الزامی جواب دیتے ہیں۔ اور ہمارے لئے مشکل پیش آجاتی ہے۔ گرمیوں میں جب میں مری تھا۔ تو وہاں پادری آئے۔ اور انہوں نے اسلام پر اعتراضات شروع کر دیئے۔ میرا ایک لڑکا ان سے بحث کے لئے چلا گیا۔ اور

### ہمارا مبلغ

بھی وہاں پہنچ گیا۔ چند دن کی گفتگو کے بعد ہی پادریوں نے کہہ دیا۔ ہم آئندہ آپ سے کوئی بحث نہیں کریں گے۔ غرض احمدیوں کے پہنچتے ہی انہیں چھٹی کا دودھ یاد آگیا۔ پس انشاء اللہ تعالےٰ جب یہ کتاب نکل آئیگی۔ تو پھر پتہ لگے گا۔ کہ اسلام کا حل صرف سویز میں ہی نہیں بلکہ

### ہر ملک میں غالب

ہوتا ہے۔ اور عیسائیوں۔ پنڈتوں اور اسلام کے دوسرے دشمنوں کی مجال نہیں۔ کہ وہ اسلام پر حملہ کریں۔ اور پھر اس میں فتح حاصل کریں۔ اگر وہ اسلام پر حملہ کریں گے۔ تو ان کے گھر کے پول ایسے کھولے جائیں گے۔ کہ وہ اپنے گھروں میں گھس کر بھی بیٹھ نہیں سکیں گے۔ بلکہ انہیں اپنے گھروں کے دروازے بند کرنے پڑیں گے۔ ان کی تمام بہادری رفوچکر ہو جائیگی۔ اور ان کی شان و شوکت ذلت اور رسوائی سے بدل جائیگی۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ کام بھی ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ چاہے گا۔ تو جلد پورا ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے

### خوشیوں کے دن

مقدر کر رکھے ہیں۔ لیکن ان خوشیوں کے دنوں کو زیادہ قریب لانے کے لئے تمہیں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہیئے۔ تاکہ جلد سے جلد ہماری فتح کے دن آئیں۔ اور دشمن روسیاہ ہو۔ اور اسلام کے مقابلہ میں وہ اس طرح دم دبا کر بھاگے جیسے گدھا شیر کے آگے بھاگتا ہے۔ اسلام شیر ہے۔ اور عیسائیت اور دوسرے مذاہب کی مثال گدھے کی سی ہے۔ جس طرح وہ شخص جو شیر پر حملہ کرتا ہے۔ وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو لیتا ہے۔ اسی طرح جو مذہب اسلام پر حملہ کرے گا۔ اس پر اسلام شیر کی طرح حملہ کرے گا۔ اور وہ گدھوں کی طرح بھاگ جائے گا۔ شیر کی یہ عادت ہے۔ کہ وہ خود حملہ نہیں کرتا۔ مشہور ہے۔ کہ شیر کے سامنے کوئی آدمی آجائے۔ اور وہ لیٹ جائے۔ تو شیر آگے گذر جاتا ہے۔ اور اسے کچھ نہیں کہتا۔

### اسلام کی مثال

بھی ایسی ہی ہے۔ وہ اپنے دشمن کو دیکھتا ہے۔ تو خاموشی سے آگے گزر جاتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے۔ کہ میں طاقتور ہوں۔ مجھے غریب پر حملہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ مگر جب دوسرا فریق باوجود کمزور ہونے کے حملہ پر آمادہ ہو۔ تو پھر شیر ایک ہی دفعہ ایسا نعرہ لگاتا ہے۔ کہ دشمن کے حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔ پس فتح کے دن کو جلد لانے کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرو۔ خدا کرے وہ دن جلد آجائیں۔ اور فتح اور بامرادی تمہارے حصہ میں ہو۔ اور ناکامی اور نامرادی تمہارے دشمن کے حصہ میں ہو۔

### خطبہ ثانیہ

کے بعد فرمایا

میں نماز جمعہ کے بعد دو جنازے بھی پڑھاؤں گا۔ ایک جنازہ تو بابو شمس الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور کی والدہ کا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ والدہ فوت ہو گئی ہیں۔ ان کے لئے دعائے مغفرت اور جنازہ پڑھانے کی درخواست ہے۔

دوسرا جنازہ راجہ غلام حیدر صاحب بھیکہ ضلع سرگودھا کا ہے۔ بھیکہ کی جماعت بڑی پرانی جماعت ہے۔ اور راجہ غلام حیدر صاحب بڑے مخلص احمدی تھے۔ میں انہیں ذاتی طور پر بھی جانتا ہوں۔ بڑے تبلیغ کرنے والے تھے۔ ان کا لڑکا بھی بڑا جوشیلا ہے۔ مولوی فاضل ہے۔ اور آج کل ملتان میں کام کرتا ہے۔ پہلے ہمارے اخبار المصلح کراچی کا نائب ایڈیٹر ہوتا تھا۔

یہ دونو جنازے میں پڑھاؤں گا۔ دوست دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ اور انہیں ترقی مدارج بخشے۔

---

# انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

## ۳۷ اشخاص کا قبول احمدیت۔ تحریک جدید کے لئے ایک لاکھ چوالیس ہزار روپیہ سے زائد کے وعدے

(از مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا۔ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے عہدیداران اعلیٰ کے اراکین کا ایک وفد خاکسار کی قیادت میں محترم ڈاکٹر سوکارنو صاحب پریذیڈنٹ ری پبلک انڈونیشیا اور عالیجناب ڈاکٹر محمد عطا صاحب وائس پریذیڈنٹ سے ملا۔ ان مواقع پر ہر دو حضرات نے نہایت دلچسپی سے جماعت کے متعلق حالات دریافت کئے۔ پریذیڈنٹ سوکارنو صاحب نے خاص طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دریافت فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو حضور کی بیماری کی کیفیت اور یورپ میں علاج کے لئے تشریف لے جانے کا بخوبی علم ہے۔ جناب پریذیڈنٹ صاحب نے "تازہ لٹریچر" کے لئے بھی فرمائش کی۔ ان مواقع پر ان ہر دو اکابرین کو تفسیر قرآن کریم انگریزی کی ایک ایک جلد ہدیۃً پیش کی گئی۔ جناب ڈاکٹر محمد عطا صاحب نے خاص طور پر دریافت فرمایا۔ کہ کیا جماعت کی طرف سے انگریزی زبان میں تفسیر مکمل شائع ہو چکی ہے یا نہیں؟ ان کی لائبریری میں ہماری جماعت کے شائع کردہ ترجمہ انگریزی۔ ڈچ اور جرمنی تینوں موجود ہیں۔ جو کہ انہوں نے منگوائے ہیں۔ عالیجناب پریذیڈنٹ سوکارنو صاحب نے ترجموں اور تفاسیر کے ساتھ انڈکس شائع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم برادرم ملک عزیز احمد صاحب کے سپرد گذشتہ سال سے ترجمہ قرآن کریم کا کام ہے۔ وہ انڈونیشین زبان میں ترجمہ کے کام پر مقرر ہیں۔ اور بانڈونگ شہر میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم ہیں۔ اس شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک اچھی بڑی تعداد میں جماعت دیر سے قائم ہے۔ اور نہایت مخلص جماعت ہے۔ ترجمہ سے فرصت کے زائد اوقات میں مکرم ملک صاحب وہاں کی جماعت کے دیگر کاموں کو بھی سرانجام دینے میں مدد فرماتے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد ہی اس عظیم الشان پاک کام کو سرانجام دینے کی توفیق دے۔ آمین۔

مکرم برادرم مولوی عبد الواحد صاحب فاضل سماٹری وسطی جاوا کے تاریخی شہر جوگجاکرتا میں متعین ہیں۔ جوگجاکرتا میں تبدیلی ہونے سے قبل آپ بانڈونگ میں تھے۔ اور ۱۹۵۲ء سے جوگجاکرتا میں متعین ہیں مکرم برادرم مولوی امام الدین صاحب وسطی سماٹرا میں پاڈانگ نامی شہر میں مقیم ہیں۔ اور جنوبی سماٹرا میں مکرم برادرم مولوی محمد ایوب صاحب۔ اور مشرقی وسطی سماٹرا میں مکرم برادرم مولوی زین دھلان صاحب کام کر رہے ہیں۔ خاکسار جاکرتا میں مقیم ہے اور

مکرم برادرم مولوی محمد زہدی صاحب کالی منتان (انڈونیشین بورنیو) میں اعلائے کلمۃ الحق کی خدمت میں مصروف ہیں۔ مکرم مولوی محمد زہدی صاحب ابتدائے دسمبر ۱۹۵۵ء سے کالی منتان کے دار الخلافہ پانجرماسین میں مقیم ہیں۔ آپ کو اس جزیرہ میں دسمبر ۱۹۵۵ء سے مشن کھولنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ احباب کرام دعاؤں سے مدد فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ برادرم مولوی محمد زہدی صاحب کی غائبانہ امداد فرمائے۔ اور وہاں جلد ہی مخلص و مضبوط جماعت کے قیام کی ان کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ مکرم مولوی محمد زہدی صاحب انڈونیشیا میں ۵۲ء سے تبدیل ہونے سے قبل برٹش شمالی بورنیو میں چند سال کام کر چکے ہیں۔ اور آپ اصل میں ملایا کے رہنے والے ہیں۔ اور ماشاء اللہ قادیان دار الامان کے فارغ التحصیل ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین نے ہزارہا کلومیٹر کا سفر پیدل۔ بذریعہ موٹر۔ بس۔ ریل گاڑی۔ بحری کشتیوں اور بحری جہاز کے ذریعہ اپنی ڈیوٹی کی سرانجام دہی کے لئے کیا۔ لیکچروں ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا۔ ۳۷ نے احباب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللّٰھم زد فزد۔

امسال تحریک جدید سال رواں کے لئے تحریک نسبتاً پہلے کی گئی تھی۔ کیونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ربوہ میں گذشتہ سالوں کی نسبت قدرے پہلے تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت نے نہایت مخلصانہ رنگ میں اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اور اس سال بائیسویں سال کے لئے ۱۶۰ ۱۲ ۱۲ روپیہ انڈونیشین کرنسی (ایک لاکھ چوالیس ہزار ایک سو ساٹھ روپیہ) کے وعدے حضور کی خدمت مبارک میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ گذشتہ سال سے ۱۲ ہزار کے اضافہ کے ساتھ ہے۔ الحمد للہ کہ ہمارا ماہوار رسالہ باقاعدہ ہر مہینہ میں شائع ہوتا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کرے کہ جیسا رسالہ کا نام "نور الاسلام" ہے یہ پڑھنے اور سننے والوں کے لئے واقعی نور ثابت ہو۔ اور وہ دوست جو کہ تا حال احمدیت کے نور سے منور نہیں ہوئے۔ ان کو اللہ تعالیٰ اس نور کے پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

عرصہ زیر رپورٹ میں جاوا میں دو مقامات میں مساجد کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ جن میں سے ایک قصبہ میں مسجد مارچ کے مہینہ میں تیار ہو چکی ہے۔ جو کہ نہایت عمدہ موقع پر پختہ عمارت ہے۔ زمین ایک احمدی بھائی نے ۱۹۵۳ء کے شروع میں وقف کی تھی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء ص

ص اسی طرح سماٹرا میں بھی ایک جگہ ایک مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ نیز وسطی جاوا میں ایک شہر پوروو کرتو نامی میں سکول کی عمارت کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔

خاکسار سید شاہ محمد از جاکرتا

# تازہ فہرست چندہ مرمت مقدس مقامات قادیان

## از مورخہ ۱۲/۱۱/۵۶ تا مورخہ ۲۵/۱۱/۵۶

## دوست اس فوری اور ضروری کارِ خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں

—— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ——

ذیل میں ان رقوم کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جو گزشتہ اعلان کے بعد مرمت مقدس مقامات قادیان کی مد میں موصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے جو اس ضروری اور مبارک کام میں حصہ لے رہے ہیں۔

خرچ کے اندازہ کے پیش نظر اس وقت تک کی آمد بہت کم ہے۔ اور گو بعض دوستوں نے کافی فراخدلی سے چندہ دیا ہے۔ لیکن بعض دوسرے دوستوں کے چندوں میں یہ فراخدلی نظر نہیں آتی۔ بلکہ جماعت کا معتدبہ حصہ اس معاملہ میں خاموش ہے۔ اگر خدانخواستہ مزید بارشوں یا کسی زلزلہ وغیرہ کے نتیجہ میں مسجد مبارک قادیان یا دار المسیح وغیرہ کو مزید نقصان پہنچا اور ان کے بعض حصے مسمار ہوگئے تو یہ جماعت کیلئے ایک شرم کا مقام ہوگا۔ قوموں کے مقدس مقامات ایک بھاری قومی امانت کا رنگ رکھتے ہیں۔ پس سب دوستوں کا فرض ہے کہ وہ اس فوری اور ضروری کارِ خیر میں بڑی فراخدلی سے حصہ لیں۔

میں جماعتوں کے امیروں سے بھی توقع رکھتا ہوں کہ وہ اس تحریک کے متعلق اپنے اپنے علاقہ میں زیادہ سے زیادہ کوشش کر کے عند اللہ ماجور ہونگے

فقط والسلام

خاکسار: مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز (ہند) ربوہ ۲۶/۱۱/۵۶

۱ - صادق احمد صاحب دریا خان ۵—۰—۰
۲ - ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب عدن ۳۰—۰—۰
۳ - ڈاکٹر فیروز دین صاحب مرحوم بذریعہ ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب عدن ۳۰—۰—۰
۴ - ڈاکٹر محمد انور صاحب جڑانوالہ ضلع لائلپور ۱۰—۰—۰
۵ - بشیر احمد صاحب جڑانوالہ ″ ۵—۰—۰
۶ - باباجلال دین صاحب جڑانوالہ ″ ۱—۰—۰
۷ - محمود احمد نیلہ گنبد لاہور ۳—۰—۰
۸ - خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب فیروز پور روڈ لاہور ۳۱—۰—۰
۹ - چوہدری علی شیر صاحب چک ۱۷۹ ہر مراد بہاولپور ۳۰—۰—۰
۱۰ - بابو محمد شفیع صاحب ہیڈ کلرک چیف کالج راولپنڈی منجانب چوہدری عبد المنان صاحب ۱۰—۰—۰
۱۱ - ڈاکٹر بشیر احمد صاحب پشاور ۱۰—۰—۰
۱۲ - سید داؤد مظفر شاہ صاحب ناصر آباد ۱—۸—۰
۱۳ - مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن (بلوچستان) ۵۰—۰—۰
۱۴ - قائم الدین صاحب کوٹلی ضلع سیالکوٹ ۱۰—۰—۰
۱۵ - آصفہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کراچی ۵—۰—۰
۱۶ - ثریا جبین صاحبہ ″ ″ ″ ۵—۰—۰
۱۷ - محمد شفیع صاحب سی اے ایس ڈی جہلم ۵—۰—۰
۱۸ - عبد الحق صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ ۵—۱۰—۰
۱۹ - عبد اللطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھاگووالہ موضع بیل کوٹ ملتان ۲—۰—۰
۲۰ - حاجی نواب زادہ محمد امین صاحب امیر جماعت احمدیہ بنوں ۱۲—۰—۰
۲۱ - محمد خاں صاحب جمشید آباد سندھ ۶—۶—۰
۲۲ - شریف احمد صاحب پوسٹل کلرک ملتان ۱۰—۰—۰
۲۳ - امۃ القیوم بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سیرالیون ربوہ ۵—۰—۰
۲۴ - میجر ڈاکٹر چوہدری شاہ نواز خاں صاحب لائل پور ۵—۰—۰
۲۵ - پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے ربوہ ۵—۰—۰
۲۶ - بوستان خان صاحب دربان حضرت صاحب ربوہ ۱—۰—۰
۲۷ - چوہدری عبد الرحمٰن صاحب باٹا شو کمپنی باٹا پور لاہور ۱۸—۸—۰
۲۸ - مرزا محمد امین صاحب سیکرٹری مال محمد نگر لاہور ۶۶—۰—۰
۲۹ - سیکرٹری صاحب مال حلقہ ج دار الصدر ربوہ از محمد عبد اللہ صاحب بزاز ۵—۰—۰
۳۰ - محمد خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال ہیانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا از شریفہ بیگم صاحبہ ۱—۰—۰
۳۱ - حاجی اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال لالہ موسیٰ ۷—۸—۰
۳۲ - عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈو الہ یار سندھ ۲۷—۰—۰
۳۳ - سید محمد احمد شاہ صاحب ۳/۱۶ پنجاب رجمنٹ ۰—۴—۰
۳۴ - چراغ الدین صاحب صدر حلقہ سنت نگر لاہور ۶—۰—۰
۳۵ - عبد القادر صاحب سیکرٹری مال کراچی ۱۱۴—۹—۰
۳۶ - ڈاکٹر ریاض احمد صاحب بذریعہ شمس الدین صاحب بجوہی دادو سندھ ۳—۰—۰
۳۷ - سید داؤد مظفر شاہ صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ ۵۰—۰—۰
۳۸ - مبشر احمد صاحب چمبر ضلع حیدرآباد سندھ ۳۰—۰—۰
۳۹ - منیر احمد صاحب گنج لاہور ۱۵—۱۲—۰
۴۰ - عبد الرشید صاحب متصل مسجد چنیاں لاہور ۶—۰—۰
۴۱ - اے کے فضل صاحب پروپرائیٹر فضل ریڈیو ہال صدر لاہور ۲۵—۰—۰

# سلسلہ کتب اسلام

## پر محترم ایڈیٹر صاحب الفضل کا ریویو

سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب نے جماعت کے بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے اسلام اور احمدیت کی تعلیم پر مشتمل ایک نہایت ہی مفید سلسلہ کتب شائع کیا ہے جو مکرم مولوی محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ کا تحریر کردہ ہے۔ سر دست اس کا پہلا سیٹ زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آیا ہے۔ جو تین کتابوں پر مشتمل ہے۔ یعنی (۱) اسلام کی پہلی کتاب (۲) اسلام کی دوسری کتاب (۳) اسلام کی تیسری کتاب۔ یہ سلسلہ کتب مکرم مولوی محمد شریف صاحب فاضل نے آج سے تقریباً بیس سال قبل لکھا تھا۔ جس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئے۔ اور بے حد پسند کئے گئے۔ لیکن اب عرصہ دراز سے یہ نایاب تھا اور جماعت میں بچوں اور بچیوں کے لئے دینی نصاب کے فقدان کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا۔ چنانچہ گزشتہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر معزز نمائندگان نے اپنی تقریروں میں اس امر پر خاص زور دیا۔ کہ دینی نصاب کے فقدان کی جلد سے جلد تلافی ہونی چاہیئے

ان کتابوں کی افادیت کا اندازہ مضامین کی فہرست پر ایک نظر ڈالنے سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔ اس میں جماعت احمدیہ کے نونہالوں کو اسلامی تعلیم فقہی مسائل۔ اور اسلامی تاریخ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ۔ بزرگان اسلام و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق اختصار کے ساتھ زیادہ سے زیادہ معلومات بہم پہنچانے کا پورا پورا اہتمام کیا گیا ہے۔ اور پھر ہر کتاب کے مضامین کو عمر کے لحاظ سے وسعت دے کر اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ بچوں کے دینی علم میں پختگی پیدا ہو۔ پھر زبان اس قدر سہل اور آسان ہے کہ دوسری اور تیسری جماعت کے بچے اسے بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔ کتابوں کی لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور کاغذ بھی عمدہ ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مکرم مہاشہ صاحب نے یہ کتابیں شائع کر کے ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اب احباب جماعت کا کام ہے کہ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں اپنا فرض ادا کریں اور کثرت سے ان کتابوں کو پھیلائیں۔ قیمت سیٹ اول:۔ اسلام کی پہلی کتاب ۴؍ اسلام کی دوسری کتاب ۸؍ اسلام کی تیسری کتاب ۱؍۔ کل ایک روپیہ ۶؍ مگر ان تینوں کے یکجائی خریدار سے صرف ایک روپیہ قیمت لی جائے گی۔ علاوہ محصول ڈاک۔ جماعتیں اگر اکٹھی کتابیں منگوائیں گی تو محصول ڈاک میں کافی بچت ہو سکتی ہے

ملنے کا پتہ:۔ **احمدیہ کتابستان ربوہ ضلع جھنگ**

نوٹ:۔ دوسرا سیٹ بھی بفضلہ تعالیٰ شائع ہو چکا ہے۔ قیمت اسلام کی چوتھی کتاب ۱۰؍ اسلام کی پانچویں کتاب ۱۱؍ دونوں کے یکجائی خریدار سے ایک روپیہ صرف۔

# باوجود اس کے کہ ہم پر زیادہ بوجھ ہے

## ہمیں اسلام کی خاطر قربانی کرنی پڑے گی

## جماعتیں تحریک جدید کے وعدے فوری ارسال کریں

۲۳ نومبر کا خطبہ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا شائع ہو رہا ہے اس سے ظاہر ہے کہ اس سال کے وعدے گزشتہ سال کے وعدوں کے مقابل غیر معمولی طور پر کم ہیں۔

(۱) اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر جماعتوں نے ابھی تک اپنے وعدوں کی لسٹ نہیں بھیجی۔ حالانکہ چاہیئے یہ تھا کہ جس قدر احباب موجود تھے ان میں سے اکثر کے وعدے لے کر پہلی لسٹ فوراً ارسال کر دی جاتی اور پھر دوسری بعد ازاں اور پھر تیسری۔ لیکن برخلاف اس کے شاید یہ خیال کر لیا گیا ہے کہ نومبر کے آخر تک مکمل لسٹ ہی ارسال ہو گی۔ اب نومبر کا آخری وقت بھی آ گیا ہے۔ بعض شہری جماعتوں کو ایک چٹھی کے ذریعہ بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ جس قدر لسٹ مکمل ہو چکی ہو وہ فوری ارسال کریں۔

(۲) کمی وعدوں کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بعض زمیندار و تاجر احباب کے وعدے جن کی آمد ماہوار ڈیڑھ سو۔ دو سو یا تین چار سو ماہوار ہے ان کے وعدے ۵/- یا ۱۰/- تک محدود ہیں۔ اور دفتر دوم میں بعض ملازم پیشہ احباب بھی ایسے ہیں کہ ان کی آمد کے بالمقابل وعدہ کی کوئی نسبت ہی نہیں۔ حالانکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قلم مبارک سے دفتر دوم والوں کو چندہ تحریک جدید میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۵ حصہ کے دینے کا اعلان فرما چکے ہیں۔ اور یہ اعلان اس وقت فرمایا تھا جبکہ ۱۹۴۹ء میں آمد ماہوار کا ۱/۳ حصہ دینے کا ارشاد فرمایا تھا۔ ۱۹۵۰ء کے اعلان میں حضور نے رعایت دے کر ۱/۵ حصہ ماہوار آمد کا ارشاد فرمایا۔ پس دفتر دوم کے ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے وعدوں میں اس ارشاد کو مدنظر رکھ کر وعدے لکھوائیں۔

دفتر دوم کے اگر احباب حضور کے اس ارشاد پر لبیک کہیں اور بالعموم سب کے سب اپنی ماہوار آمد کا کم سے کم ۱/۵ حصہ کا وعدہ کریں اور اسے وقت کے اندر ادا کریں تو تحریک جدید دفتر دوم کے وعدے موجودہ وعدوں سے دوگنے یا تگنے ہو جائیں۔

(۳) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر اول و دوم کے ہر احمدی کے لئے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ ہر احمدی خود۔ اپنی اہلیہ۔ اپنے ان بچوں کو جن کا گذارہ اس کی آمد پر ہے ان کو رسمی طور پر اپنے ساتھ شامل کرے تا جب وہ بچے خود کمانے کے قابل ہوں تو وہ خود تحریک جدید میں حصہ لیں۔ کیونکہ انہیں پہلے سے حصہ لینے کی نوبت ہو گی۔ اگر دفتر دوم و دفتر اول والے اس پر عمل کریں اور دفتر اول کا ایک بہت بڑا حصہ ہے جو اس پر عمل پیرا ہے پہلے سال سے اب تک ۲۳ ویں سال تک ہے پس جو احباب اس پر عمل نہیں کر رہے ہیں وہ بھی اس پر عمل کریں تو بھی ان کے وعدے شاندار اضافہ سے بڑھ جائیں۔ لیکن ایسے دوست بھی دفتر دوم میں ہیں جو شاندار اضافہ کر کے اپنے امام کے حضور وعدے پیش کر رہے ہیں۔ چنانچہ دوالمیال کی جماعت کے ایک حوالدار کلرک عبد العزیز خانصاحب لاہور سے لکھتے ہیں کہ۔

"خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک صحابی کا لڑکا ہے۔ اپنی ماہوار آمد کا نصف حصہ یعنی ۸۰/- روپیہ کا وعدہ حضور قبول فرمائیں تو احسان ہو گا۔ میری تمنا ہے کہ میرے بچے جو ابھی کم سن ہیں دونوں اسلام کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔"

ربوہ سے منشی نورالدین صاحب کلرک دفتر تعمیر حضور کا خطبہ ۲۳ نومبر سن کر اپنا وعدہ دفتر دوم میں باوجودیکہ ان کی ماہوار آمد ۶۰/- روپے ہے وہ گذشتہ سال سے ڈبل کر کے ۲۰/- کا پیش کرتے ہیں اور لکھا ہے کہ میری پوری کوشش ہو گی کہ یہ رقم جلد سے جلد ادا کر دوں۔

اسی طرح اور بھی دفتر دوم کے دوست ہیں جن کے وعدے اچھے ہیں پس جو دوست اپنی آمد سے بہت کم وعدے کر رہے ہیں وہ ادائیگی کے وقت کمی کو پورا کریں۔ اور جو وعدے کرنے والے ہیں وہ اپنی آمد ماہوار کے مطابق کم سے کم ۱/۵ حصہ دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

---

## ضلع گوجرانوالہ کی تمام جماعتیں

جلسہ سالانہ پر خدمت سرانجام دینے کے لئے نوجوانوں کے ناموں سے مجھے اطلاع دیں اور مورخہ ۹ دسمبر کو امیر ضلع کے انتخاب کے لئے ہر جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب ۱۲ بجے دوپہر تک مسجد احمدیہ گوجرانوالہ محلہ باغبان پورہ حافظ آباد روڈ میں پہنچ جائیں کوئی دوست بغیر معذوری کے غیر حاضر نہ ہوں۔

(امیر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ)

---

# خیر پور ڈویژن کی احمدی جماعتوں کی طرف سے

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے عقیدت کا اظہار

## صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے بروقت اقدام نے فتنہ پردازوں کو ناکام بنا دیا

ڈویژنل انجمن احمدیہ خیر پور ڈویژن کا اجلاس مورخہ ۲۵/۱۱/۵۶ بروز اتوار صبح ۹ بجے احمدیہ منزل سکھر میں زیر صدارت خاکسار صوفی محمد رفیع امیر جماعتہائے احمدیہ خیر پور ڈویژن منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور کی گئی۔

یہ اجلاس اس امر پر اظہار اطمینان کرتا ہے کہ جماعتہائے احمدیہ کی قراردادوں اور احساسات کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے میاں عبد المنان صاحب اور ان کے ساتھیوں کے خلاف بروقت اقدام کر کے فتنہ پردازوں کے لئے جماعت میں کوئی جگہ نہیں رہنے دی اور فتنہ پردازوں کی اس کوشش کو کہ وہ جماعت میں انتشار پیدا کر سکیں ناکام اور کالعدم کر دیا ہے۔

ہمارا ایمان ہے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آیت استخلاف کے ماتحت خلیفہ برحق ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے مطابق مصلح موعود ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل اور احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کی رہنمائی اور اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے عظیم الشان خلیفہ عطا فرمایا جو ہمارے لئے ہر رنگ میں ہدایت اور برکت کا موجب ہے۔

ہم عزل خلیفہ کے خیال یا ایک خلیفہ کی موجودگی میں اس کے جانشین کے متعلق سوال پیدا کرنے کو اسلامی تعلیم کے خلاف ہونے کی وجہ سے نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان فتنہ پردازوں سے جن کا ذکر صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیشن میں آیا ہے ہر قسم کی لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں۔ خیر پور ڈویژن کی کوئی جماعت انشاء اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھے گی۔

ہم صدق دل سے یہ عہد کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں گے . . . . . . . . . . . . اور اپنی نسلوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ رکھنے کے لئے کوشاں رہیں گے اور اس کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد رفیع صوفی امیر جماعتہائے احمدیہ خیر پور ڈویژن)

---

## روزنامہ الفضل کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے امسال انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں اپنی تقریر میں فرمایا۔

"سلسلہ کا مرکزی اخبار الفضل جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اور سلسلہ کی خبریں چھپتی رہتی ہیں ایک ایسا لٹریچر ہے جو ہر احمدی کی تربیت کی تکمیل اور روزمرہ کی تاریخ سے واقفیت کے لئے نہایت ضروری ہے . . . . . یہ . . . . جماعتی تربیت کی ایک بہت عمدہ درسگاہ ہے۔ جس سے کسی مخلص احمدی کو غافل نہیں رہنا چاہیئے۔"

(مینیجر الفضل)

---

## درخواست دعا

مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قادیان خود بھی بیمار ہیں اور ان کا بڑا لڑکا بھی بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

# تقرر عہدہ داران جماعت احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کا تقرر تا اپریل ۱۹۵۹ء منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ کریں۔ (ناظر اعلیٰ)

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) چوہدری نظام الدین صاحب | پریذیڈنٹ | چک ۸۴ ج ب ضلع لائلپور |
| (۲) عبدالرحیم صاحب | سیکرٹری مال و محاسب | ” ” |
| (۳) چوہدری دین محمد صاحب | سیکرٹری امور عامہ | ” ” |
| (۴) میاں جان محمد صاحب | سیکرٹری اصلاح و ارشاد و امین | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) حکیم محمد زاہد صاحب | پریذیڈنٹ | شورکوٹ ضلع جھنگ |
| (۲) حکیم عبدالرحمٰن صاحب شمس | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) محمود احمد صاحب عرائض نویس | سیکرٹری اصلاح و ارشاد | ” ” |
| (۴) محمد سلیمان صاحب حکیم | سیکرٹری امور عامہ | ” ” |
| (۵) عبدالحق صاحب حلیم | سیکرٹری تعلیم | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) ڈاکٹر محمد دین صاحب | پریذیڈنٹ | چکوال ضلع جہلم |
| (۲) ملک محمد حسین صاحب | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) چوہدری نذیر احمد صاحب | ” اصلاح و ارشاد | ” ” |
| (۴) رسالدار احمد خانصاحب پنشنر | سیکرٹری رعایا و زراعت | ” ” |
| (۵) خواجہ آفتاب احمد صاحب | سیکرٹری امور عامہ و خارجہ | ” ” |
| (۶) چوہدری باز خانصاحب | سیکرٹری ضیافت | ” ” |
| (۷) مرزا غلام احمد صاحب حوالدار | آڈیٹر | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) شیخ اقبال دین صاحب | پریذیڈنٹ | بہاول نگر |
| (۲) ملک دوست محمد صاحب | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) مولوی عبدالقادر صاحب قصوری | سیکرٹری اصلاح و ارشاد | ” ” |
| (۴) چوہدری غلام نبی صاحب | سیکرٹری امور عامہ | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) چوہدری محمد دین صاحب | نائب پریذیڈنٹ | چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر |
| (۲) چوہدری سلطان احمد صاحب | سیکرٹری اصلاح و ارشاد | ” ” |
| (۳) چوہدری فیروز خانصاحب | سیکرٹری امور عامہ | ” ” |
| (۴) چوہدری علی شیر صاحب | سیکرٹری مال | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) شیخ محمد انور صاحب | نائب پریذیڈنٹ سیکرٹری اصلاح و ارشاد و امور عامہ | کھیوڑی ضلع شیخوپورہ |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) چوہدری دلاور علی خانصاحب | پریذیڈنٹ | چک ۱۰/۶۲ ضلع شیخوپورہ |
| (۲) چوہدری اختر علی خانصاحب | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) کرامت علی خانصاحب | سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تعلیم | ” ” |
| (۴) سردار علی خانصاحب | سیکرٹری زراعت | ” ” |
| (۵) چوہدری عبدالماجد خانصاحب | امین | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) مولوی نورالدین صاحب | پریذیڈنٹ | ترگڑی ضلع گوجرانوالہ |
| (۲) ملک محمد دین صاحب | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) مولوی مبارک احمد صاحب | سیکرٹری تعلیم | ” ” |
| (۴) میاں احمد دین صاحب | سیکرٹری اصلاح و ارشاد | ” ” |
| (۵) میاں اللہ توکل صاحب | سیکرٹری ضیافت | ” ” |
| (۶) ملک محمد دین صاحب | سیکرٹری امور عامہ | ” ” |
| (۷) میاں محمد حسین صاحب | سیکرٹری زراعت | ” ” |
| (۸) ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب | امام الصلوٰۃ | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) مرزا محمد حسین صاحب | سیکرٹری امور عامہ | راولپنڈی |
| (۲) میاں محمود احمد صاحب بی اے | ” مال | ” |
| (۳) شیخ غلام رسول صاحب | محاسب | ” |
| (۴) میاں اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر | ” ضیافت، جائیداد، امین | ” |
| (۵) چوہدری بشیر احمد صاحب C.M.A | آڈیٹر | ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) چوہدری فضل کریم صاحب بی اے بی ٹی | پریذیڈنٹ | بورے والہ ضلع ملتان |
| (۲) ماسٹر عنایت اللہ صاحب او ٹی | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) مسٹر عبدالعزیز صاحب فریدکوٹی | ” اصلاح و ارشاد | ” ” |
| (۴) ماسٹر شمس الدین صاحب سیال | ” تعلیم | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) محمد عبداللہ صاحب ابن میاں خدا بخش صاحب | سیکرٹری مال | اڈہ حمد ضلع سرگودھا |
| (۲) میاں خدا بخش صاحب | امین خزانچی | ” ” |
| (۳) سید سلیمان شاہ صاحب مہاجر | محاسب | ” ” |
| (۴) چوہدری نذر محمد صاحب ولد میاں تاج دین صاحب | سیکرٹری ضیافت | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) میاں رشید احمد صاحب | پریذیڈنٹ | کوٹ مومن ضلع سرگودھا |
| (۲) شیخ دوست محمد صاحب | سیکرٹری مال | ” ” |
| (۳) شیخ اللہ بخش صاحب | ” اصلاح و ارشاد | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) سید حضرت اللہ پاشا صاحب | جنرل سیکرٹری | حیدرآباد سندھ |
| (۲) ماسٹر خدا بخش صاحب | سیکرٹری اصلاح و ارشاد | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) پیر عبدالرحیم شاہ صاحب | پریذیڈنٹ | میلسی ضلع ملتان |
| (۲) پیر ہارون الرشید صاحب | سیکرٹری مال | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) ڈاکٹر ریاض احمد صاحب | پریذیڈنٹ و سیکرٹری اصلاح و ارشاد | [illegible] |
| (۲) شمس الدین صاحب | سیکرٹری مال و تعلیم | ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) چوہدری نذیر احمد صاحب | پریذیڈنٹ | چک ۳۰/۱۱۰ منٹگمری |
| (۲) چوہدری علی محمد صاحب | سیکرٹری مال | ” ” ” |
| (۳) حکیم محمد نور حسین خانصاحب | ” اصلاح و ارشاد | ” ” ” |
| (۴) مولوی غلام احمد صاحب | ” تعلیم | ” ” ” |

| نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|
| (۱) شیخ شمس الدین صاحب | پریذیڈنٹ | مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا |
| (۲) راجہ بشیر الدین احمد صاحب | سیکرٹری مال | ” ” ” |
| (۳) شیخ محمد اسماعیل صاحب | ” اصلاح و ارشاد | ” ” ” |



## درخواست دعا

میرے والد صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق ان کو ذیابیطس کی تکلیف ہے۔ اور اب قدرے پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد صادق محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

# ”آسمانی بارانِ نشاں“

آپ یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے کہ بشارات رحمانیہ جلد دوم جس کا پیش لفظ سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مقدمۃ الکتاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے لکھا ہے زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود پر آرہی ہے کاغذ کی نایابی و گرانی کے باعث محدود تعداد میں کتاب چھپ رہی ہے۔ نشانات آسمانی کے اس ایمان افروز مجموعہ کی قیمت مجلد ۴/۴/- روپیہ اور غیر مجلد ۳/۸/- رکھی گئی ہے۔ جلد از جلد مطلوبہ نسخے ریزرو کرا لیں۔

۱۵ دسمبر تک پیشگی قیمت بھیجنے والوں کو آٹھ آنہ رعایت کے علاوہ ان کے اسماء بھی بطور یادگار فہرست معاونین میں شائع کر دیئے جائیں گے۔ ورنہ بعد میں رعایت تو درکنار کتاب کے دوسرے ایڈیشن کا آپ کو انتظار کرنا پڑے گا۔

## ترسیل زر کا پتہ

مولوی عبدالرحمٰن مبشرؔ دفتر ترجمہ قرآن بطرز جدید بلاک ۶ ڈیرہ غازیخان ہے

---

## سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

(فرمودہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء)

### ربوہ کی صنعتوں کو فروغ دینا احباب جماعت کا فرض ہے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں اپنے مرکبات کو عوام میں مقبول کرانے میں آپ کے تعاون کا محتاج ہے۔ چند مرکبات درج ذیل ہیں۔ مزید معلومات کیلئے لسٹ مفت طلب فرمادیں۔ حبوب اطہر، دوائی فضل الٰہی، سرمہ ممیرا خاص، تریاق سل، تریاق کبیر، ازدہام عشق، اکسیر جند، جواہر مہرہ عنبری، اکسیر شباب، وغیرہ

تیار کردہ:- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

---

## اوقات روانگی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

| نمبر سروس | پہلی سروس | دوسری سروس | تیسری سروس | چوتھی سروس | پانچویں سروس | چھٹی سروس | ساتویں سروس | آٹھویں سروس | نویں سروس | دسویں سروس |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| از سرگودھا برائے لاہور | ۳½ | ۴½ | ۵½ | ۶½ | ۷½ | ۸¾ | ۱۰ | ۱۱½ | ۱۳ | ۱۴½ |
| از لاہور برائے سرگودھا | ۳½ | ۵ | ۶½ | ۸ | ۹½ | ۱۰¾ | ۱۲ | ۱۳½ | ۱۵ | ۱۶ |
| از گوجرانوالہ برائے لاہور | ۵¾ | ۱۰½ | ۱۵¼ | نوٹ:- لاہور و سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل منیجر) | | | | | | |
| از سرگودھا برائے گوجرانوالہ | ۵¾ | ۱۰½ | ۱۵¼ | | | | | | | |

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر اشتہارات)

---

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں انقرہ سے ایک ترکی باشندے کا خط

(بقیہ صفحہ اول)

موجودہ مذہبی بیداری کی قابل قدر تحریک کے لیڈر بننے کی کوشش میں ہیں

اسی طرح ترک عوام کے دلوں میں اسلام خواہ کتنا ہی راسخ کیوں نہ ہو وہ گر کر اس سطح پر آچکا ہے کہ بعض کلمات طوطے کی طرح رٹ کر دہرا دیئے جاتے ہیں اور عبادات کے طور پر مشینوں کی طرح بعض بے روح حرکات کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام کی تعلیم اور اس کے پیش کردہ مطمح نظر کا صحیح علم حاصل کئے بغیر حقیقی اسلام ہرگز قائم نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے میں بڑی شدت سے اس بات کا قائل ہوں کہ عجم کے تمام اسلامی ممالک میں قرآن مجید اور احادیث کی کتب وہاں کی اپنی زبانوں میں سستے داموں دستیاب ہونی چاہئیں۔ انتیس ۲۹ سال کے عرصہ میں ترکی زبان میں قرآن مجید کے تین تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اور اب مذہبی امور کے ڈائرکٹر جنرل قرآن مجید کا ایک معیاری ایڈیشن مرتب کرنے میں مصروف ہیں

ادھر مشکل یہ ہے کہ ترک امام اور مؤذن مجموعی لحاظ سے اتنے تربیت یافتہ نہیں ہیں کہ وہ اپنے فرائض کو کما حقہ ادا کر سکیں۔ ان میں سے ایسے افراد جو قرآن مجید کے عربی متن کے معنے سمجھ سکیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہ امر اور بھی زیادہ افسوسناک ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ادارے مفقود ہیں۔ ملک بھر میں دینیات کی تعلیم کا جو واحد شعبہ ہے وہ اس کام کے لئے یکسر ناکافی ہے۔

اے عظیم استاد! ان امور کو بیان کرنے میں مَیں نے آپ کا بہت سا وقت لے لیا ہے اس پر میں معافی کا خواستگار ہوں۔ لیکن ایسا کرتے میں میرے مدنظر یہ امر تھا کہ ماضی اور حال کی روشنی میں شاید ایک نامور اسلامی ملک کی روحانی حالت کا تذکرہ آپ کے لئے دلچسپی اور توجہ کا موجب ہو سکے۔

یہ میری دلی خواہش ہے کہ احمدیت نے جو قابل تعریف مثال قائم کی ہے میں دوسرے مسلمانوں کو بھی اس کی پیروی کرتے ہوئے دیکھوں۔ ہاں اسی احمدیت کی جو صحیح معنوں میں اسلام کی ایک روشن اور درخشندہ صورت ہے۔ اور موجودہ ترقی یافتہ دنیا کی ضروریات کو بخوبی پورا کر سکتی ہے۔ آخر میں مَیں آپ کے مقدس ہاتھوں کو بوسہ دیتے ہوئے آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

آپ کا ادنےٰ خادم

سناسی سیبر انقرہ - ترکی

---

### مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما مشرقی افریقہ سے واپس تشریف لا رہے ہیں

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما مشرقی افریقہ میں آٹھ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۶ء [illegible] چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔

(وکالت تبشیر)

---

### تحریک جدید کے بیرونی مشن کا دوسرا ایڈیشن

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی خواہش کے مطابق ”تحریک جدید کے بیرونی مشن“ کا دوسرا ایڈیشن جلد ہی شائع ہو رہا ہے۔ جماعتیں اپنے آرڈر جلد وکالت تبشیر کو بھجوا دیں تاکہ ان کے لئے مطلوبہ نسخے ریزرو رکھے جا سکیں۔

(وکالت تبشیر)

---

## لطیف میڈیکل ہال فقیر والی

(بہاولپور ڈویژن)

یہاں پر ہر ایک انگلش دوائی کنٹرول ریٹ پہ ملے گی اور ہر ایک مرض کا ہومیوپیتھک کے طریقہ سے علاج کیا جائے گا